

23300 - وارث کے لیے وصیت نہیں

سوال

جب متوفي شخص نے فقراء و مساکين کے لیے ايک تہائی مال کی وصیت کی ہو اور اگر اس کے وارث فقير ہوں تو کیا ان کے لیے اس وصیت سے مال حاصل کرنا جائز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جي ہاں جائز ہے ، شيخ الاسلام رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ:

(وراثت کی رضامندی کے بغیر کسی وارث کے لیے ايک تہائی حصہ کی وصیت کرنا صحیح نہیں ، اور اس کے وارث اوصاف کے اعتبار کے وصیت میں داخل ہونگے لیکن بعینہ داخل نہیں) اھ دیکھیں : الاختیارات (190)

اور معنی یہ ہے کہ : وصیت عام ہے ، جب وصیت اوصاف کے مطابق ہو تو اس سے کسی معین شخص مقصود نہ ہو مثلاً اگر فقراء یا طالب علموں یا مجاہدین وغیرہ اوصاف کے لیے وصیت کی توجو بہی ان اوصاف کا مالک ہو وہ وصیت سے لے گا اگرچہ وہ وارث ہی ہو ، لیکن اگر وصیت عام اور معین اشخاص کے لیے ہے مثلاً اگر اس نے اپنے رشتہ داروں کے لیے وصیت تو اس وصیت میں وارث شامل نہیں ہونگے .

والله اعلم .